چکن گونیا بخار

مسبب عامل

چکن گونیا بخار مچھروں کے ذریعے پھیلنے والی ایک وائرل بیماری ہے جو کہ چکن گونیا وائرس کے باعث ہوتی ہے۔ افریقہ، ایشیا، یورپ، امریکی براعظم اور بحر ہند اور بحرالکاہل کے جزائر کے 110 سے زائد ممالک میں اس بیماری کی نشان دہی کی گئی ہے۔

کلینیکل فیچرز

یہ بیماری بخار اور کمزور کر دینے والے جوڑوں کے درد سے پہچانی جاتی ہے۔ نام "چکن گونیا" کیماکونڈے زبان کے ایک لفظ سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے "بل دار ہو جانا"، اور یہ جوڑوں کے درد میں مبتلا مریضوں کی خم شدہ صورت کو بیان کرتا ہے۔ دیگر عام نشانیوں اور علامات میں پٹھوں میں درد، سر درد، متلی، تھکاوٹ اور خارش شامل ہیں۔ یہ علامات عام طور پر از خود محدود شدہ ہوتی ہیں اور چند دنوں تک برقرار رہتی ہیں، جب کہ بعض صورتوں میں جوڑوں کا درد کئی مہینوں یا، حتیٰ کہ برسوں تک برقرار رہ سکتا ہے۔

چکن گونیا سے پیدا ہونے والی شدید علامات اور اموات شاذ و نادر ہوتی ہیں اور عام طور پر صحت کے دیگر مسائل سے باہم جڑی ہوتی ہیں۔ زیادہ تر مریض مکمل صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھار، چکن گونیا وائرس آنکھ، دل اور اعصاب میں شدید پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے۔ نوزائیدہ بچے، بڑی عمر کے افراد یا پہلے سے طبی مسائل کے شکار مریض زیادہ شدید بیماری کے حوالے سے زائد خطرے میں ہوتے ہیں۔

دستیاب شواہد بتلاتے ہیں کہ جو افراد ایک بار متاثر ہو چکے ہوں، ان کے مستقبل میں ہونے والے انفیکشن سے محفوظ رہنے کا امکان ہوتا ہے۔

ترسیل کا ذریعہ

چکن گونیا بخار سب سے زیادہ عام طور پر متاثرہ مادہ *ایڈیس* مچھروں کے کاٹنے سے انسانوں میں منتقل ہوتا ہے۔ جب چکن گونیا بخار میں مبتلا مریض کو حشرہ مچھر کاٹتا ہے تو، یہ مچھر متاثر ہوسکتا ہے اور یہ دیگر افراد کو کاٹ کر بیماری پھیلا سکتا ہے۔

ہانگ کانگ میں *ایڈیس ایجپٹی* نامی ویکٹر نہیں پایا جاتا، لیکن *ایڈیس ایلبوپکٹس*، جو کہ بیماری بھی پھیلا سکتا ہے، جو ایک ایسا مچھر ہے جو عام طور پر اس خطے میں پایا جاتا ہے۔ یہ مچھر دن کی روشنی کے اوقات میں کاٹتے ہوئے پائے جاتے ہیں اور صبح سویرے اور سہ پہر کے اواخر میں ان کی سرگرمی اپنی بلندیوں پر ہو سکتی ہے۔

چکن گونیا کا وائرس پیدائش کے وقت کے آس پاس ماں سے نومولود میں بھی شاذ و نادر ہی منتقل ہو سکتا ہے۔

انکیوبیشن کی مدت

انکیوبیشن کی مدت 2 سے 12 دنوں تک ہوتی ہے، اور یہ عام طور پر 3 سے 8 دنوں کی ہوتی ہے۔

انتظام

چکن گونیا بخار کے لیے کوئی مخصوص اینٹی وائرل دوا موجود نہیں ہے۔ علاج بنیادی طور پر علامات کو دور کرنے پر مرکوز ہوتا ہے، جن میں اینٹی پائریٹکس، دافع درد ادویات اور سیال مواد کی فراہمی شامل ہے۔

بچاؤ

فی الحال، ہانگ کانگ میں مقامی طور پر مندرج شدہ چکن گونیا بخار کی ویکسین دستیاب نہیں ہے۔ مچھر کے کاٹنے سے بچنا اور مچھروں کے پھیلاؤ کو روکنا بہترین احتیاطی اقدام ہے۔

مچھر کے کاٹنے سے بچاؤ

1. ڈھیلے، ہلکے رنگ کے، لمبی بازو والے ٹاپس اور ٹراؤزر پہنیں۔
2. جسم کے کھلے حصوں اور کپڑوں پر DEET پر مشتمل دافع حشرات دوا کا استعمال کریں۔

- حاملہ خواتین اور 6 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET پر مشتمل دافع حشرات دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ عام طور پر، حاملہ خواتین کے لیے 30% تک اور بچوں کے لیے 10% تک DEET استعمال کریں۔

3. بیرون خانہ سرگرمیوں میں مشغول ہونے پر اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کریں:

- خوشبودار کاسمیٹکس یا جلد کی دیکھ بھال کی پراڈکٹس کے استعمال سے گریز کریں۔
- ہدایات کے مطابق دافع حشرات دوا دوبارہ لگائیں۔
- اگر دافع حشرات اور سن اسکرین دونوں کا استعمال کیا جاتا ہے تو سن اسکرین کے بعد دافع حشرات دوا لگائیں۔

مچھروں کے پھیلاؤ کی روک تھام

1. ٹھہرے ہوئے پانی کو جمع ہونے سے روکیں

- ہفتے میں ایک بار گلدانوں میں پانی تبدیل کریں
- پھولوں کے گملوں کے نیچے رکابیوں کے استعمال سے گریز کریں
- پانی کے برتنوں کو مضبوطی سے ڈھانپیں
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایئر کنڈیشنر ڈرپ ٹریز ٹھہرے ہوئے پانی سے پاک ہیں
- تمام استعمال شدہ کینز اور بوتلیں ڈھکے ہوئے کوڑے دانوں میں ڈالیں

2. بیماریوں کے ویکٹرز اور مخزن کو کنٹرول کریں

- کھانے کو اسٹور کریں اور کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگائیں

مچھروں کی افزائش کے کنٹرول اور روک تھام کے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی فوڈ اینڈ انوائرمینٹل ہائجین ڈیپارٹمنٹ (FEHD) کی ویب سائٹ
http://www.fehd.gov.hk/english/pestcontrol/handbook_prev_mos_breeding.html ملاحظہ کریں۔

مسافروں کے لیے مشورہ

1. مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ایسے بچوں کے لیے جو ان ممالک یا خطوں کا سفر کرتے ہیں جہاں مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں مقامی یا وبائی بیماری ہوتی ہیں اور جہاں اس کے پھیلنے کا امکان ہے، 2 ماہ یا اس سے زیادہ عمر کے بچے DEET پر مشتمل دافع حشرات DEET کے 30% تک ارتکاز کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ دافع حشرات دواؤں کے استعمال کے متعلق تفصیلات اور مشاہدہ کیے جانے والے اہم نکات کے لیے، براہ مہربانی 'دافع حشرات دواؤں کے استعمال کے لیے تجاویز' سے رجوع کریں۔

2. اگر متاثرہ خطوں یا ممالک میں جا رہے ہیں، تو سفر سے کم از کم 6 ہفتے قبل طبی مشاورت کا بندوبست کریں، مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔
3. اگر مرض کے شکار مقامی دیہی علاقوں میں سفر کر رہے ہوں تو، ایک پورٹیبل بیڈ نیٹ ہمراہ رکھیں اور اس پر پرمیتھرین (ایک کیڑے مار دوا) لگائیں۔ پرمیتھرین کو جِلد پر نہیں لگانا چاہیے۔ اگر طبیعت ناساز ہو تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔
4. سائنسی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ افراد مچھروں کے کاٹنے کے ذریعے وائرس کو مچھروں میں منتقل کر سکتے ہیں چاہے ان میں علامات ظاہر نہ ہوں یا ان کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ہی یہ بیماری مزید پھیلنے کا باعث بنتی ہے۔ اس لیے متاثرہ خطوں سے واپس آنے والے مسافر مچھر کے کاٹنے سے بچنے کے لیے پہنچنے کے بعد کم از کم 14 دنوں تک کیڑے مار دوا لگائیں۔ اگر طبیعت ناساز ہو مثلاً بخار ہو جائے تو، اس فرد کو فوری طور پر طبی مشورہ لینا چاہیے، اور ڈاکٹر کو سفر کی تفصیلات فراہم کرنی چاہیے۔

صحت سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ مہربانی سینٹر فار ہیلتھ پروٹیکشن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.chp.gov.hk

ترجمہ شدہ ورژن صرف حوالہ کے لیے ہے۔ ترجمہ شدہ ورژن اور انگریزی ورژن میں تضاد کی صورت میں، انگریزی ورژن غالب ہوگا۔

Translated version is for reference only. In case of discrepancies between translated version and English version, English version shall prevail.

نظرثانی شدہ بتاریخ 16 جولائی 2025 (Revised in 16 July 2025)